

(۱۱۶) میرا راجھا ہنس کوئی ہو

میرا	راجھا	ہنس	کوئی	ہو
خشت	منور	بانگیاں	ملیاں	
تاں	سُفیاں	تخت	لاہور	
عشے	مارے	آینویں	پھر	دے
چیوں	جنگل	وچ	ڈھور	
راجھا	خشت	ہزارے	دا	سائیں
ہنس	اوتھوں	ہویا	چور	
لیکھا	شاہ	آساں	مرنا	ناہیں
قبر	پے	کوئی	ہو	
میرا	راجھا	ہنس	کوئی	ہو

مشکل الفاظ و معانی: راجھا: پیر کا عاشق، محبوب۔ تخت منور: نورانی تخت۔ بانگیاں: لڑائیں ہوئیں۔ ڈھور: مویشی۔ تخت ہزارے: راجھے کا گاؤں جہاں وہ رہتا تھا۔ سائیں: مالک۔
ترجمہ:

میرا راجھا اب کوئی اور ہے۔
تخت نورانی پر لڑائیں ہوئیں اور ملک لاہور میں سنیں گئیں۔
عشق کے مارے اس طرح پھرتے ہیں جیسے جنگل میں مویشی۔
راجھا تخت ہزارے کا مالک تھا اور اب وہاں سے چلا گیا ہے۔
بیسے شاہ! ہم کو موت نہیں آئی، کسی اور نے قبر میں پڑتا ہے تو پڑ جائے۔
میرا راجھا اب کوئی اور ہے۔